اتھارٹی کی جانب سے غیر معمولی اشاعت

اسلام آباد، جمعرات، یکم اکتوبر 2020ء

حصہ دوم

اعلامیہ قانونی (S.R.O)

حکومت پاکستان

وزارتِ خزانہ

اسلام آباد، 30، ستمبر 2020ء

اعلامیہ

ایس - آر - او 954(1)/2020، دفعہ 43 کی رو سے حاصل شدہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اور اس کو انسداد تطہیر زر ایکٹ 2010ء (نمبر 8 بابت 2010ء) کی دفعہ 6A کی ذیلی دفعہ (1) اور جدول - چہارم کی شق 1 کی ذیلی شق (چہارم) کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہوئے، وفاقی حکومت نے حسب ذیل قواعد وضع کیے ہیں، یعنی۔

1- **مختصر عنوان و آغاز نفاذ:-** (1) ان قواعد کو قومی بچت اے ایم ایل اور سی ایف ٹی سپروائزری بورڈ (اختیارات و کارہائے منصبی) قواعد، 2020ء کے نام سے موسوم کیا جائے گا۔

(2) یہ قواعد فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2- تعریفات: (1) ان قواعد میں، تاوقتیکہ سیاق وسباق میں کوئی امر اس کے منافی نہ ہو،......

(الف) **"اے ایم ایل ایکٹ"** انسداد تطہیر زر ایکٹ، 2010ء (نمبر 7 بابت 2010ء) مراد ہے؛

(ب) **"اے ٹی اے"** سے انسداد دہشت گردی ایکٹ 1997ء (نمبر 27 بابت 1997ء) مراد ہے؛

(ج) **"ایم ایل"** سے تطہیر زر مراد ہے،

(د) **"قومی بچت اسکیمیں"** یا **"NSS"** سے CDNS کے ذریعے ملکی قرضہ جات کے انتظام کی غرض کے لیے، وفاقی حکومت کی جانب سے پبلک قرضہ جات ایکٹ، 1944 (نمبر 18 بابت 1944)، یا فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دوسرے قانون کے تحت رسیدی (scrip) یا بلارسیدی(scrip-less) صورت میں جاری کردہ ایک قرضہ جاتی دستاویز مراد ہے۔

(ہ) **"قومی بچت"** یا **"سی ڈی این ایس"** سے مرکزی نظامت قومی بچت مراد ہے جو وزارت خزانہ کا منسلکہ ایک محکمہ ہے اس میں اس کے صوبائی و علاقائی دفاتر شامل ہیں جو NSS کے اجراء، انتظام، مارکیٹنگ، رجسٹریشن، ردو بدل، فروخت و ادائیگی کے ساتھ منسلک ہیں۔

(و) **"معقول اقدامات"** سے موزوں اقدامات مراد ہیں جو تطہیر زر یا دہشت گردی کی مالی معاونت اور اس جیسے خطرات کی روک تھام کے لیے درکار ہوں، مراد ہیں؛

(ز) **"سینئر انتظامیہ"** سے CDNS کے افسران جو بطور ڈائریکٹر اور اس سے بالائی، یا مساوی عہدوں پر فائز ہوں، مراد ہیں؛

(ح) **"سپروائزری بورڈ"** سے قومی بچت اسکیموں کے لیے قومی بچت (AML اور CFT) سپروائزری بورڈ مراد ہے جو قاعدہ 3 کی رو سے تشکیل دیا گیا ہے؛

(ط) **"TF"** سے مالی معاونت برائے دہشت گردی مراد ہے: اور

(ی) **"UNSC ایکٹ"** سے اقوام متحدہ (سیکورٹی کونسل) ایکٹ، 1948ء (نمبر 14 بابت 1948ء) مراد ہے۔

(2) ان قواعد میں مستعمل الفاظ اور عبارات جن کی یہاں وضاحت نہیں کی گئی ان کا وہی مفہوم ہوگا جو ان کو AML ایکٹ میں تفویض کیا گیا ہے۔

3- **سپروائزری بورڈ کی تشکیل:-** (1) سپروائزری بورڈ حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہوگا، یعنی:

	رکن	عہدہ
(1)	(2)	(3)
1-	ایڈیشنل سیکرٹری، وزارتِ خزانہ	چیئرمین
2-	سٹیٹ بینک آف پاکستان کا نمائندہ جو BPS-20 سے کم نہ ہو یا اس کے مساوی افسر	رکن
3-	SECP کا نمائندہ جو BPS-20 سے کم نہ ہو یا اس کے مساوی افسر	رکن
4-	FMU کا نمائندہ جو BPS-20 سے کم نہ ہو یا اس کے مساوی افسر	رکن
5-	ڈائریکٹر جنرل، فنانشل ایکشن ٹاسک فورس	رکن
6-	جائنٹ سیکرٹری، وزارتِ خزانہ	رکن و سیکرٹری

(2) وزارتِ خزانہ سپروائزری بورڈ کو اپنے کارہائے منصبی کی مؤثر انجام دہی کے لیے انتظامی، مالی اور معتمدی معاونت فراہم کرے گی۔

(3) چیئرمین سپروائزری افعال کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ہر تقویمی سال میں کم از کم چار اجلاس طلب کرے گا اور ضروری فیصلے اور اقدامات کرے گا۔ سپروائزری بورڈ کے خصوصی اجلاس کم از کم دو اراکین کی درخواست پر چیئرمین کی جانب سے طلب کیے جائیں گے۔

(4) سپروائزری بورڈ کے اجلاس کے لیے کورم کم از کم چار اراکین یا ان کے نامزد کردہ اشخاص بشمول چیئرمین ہوگا۔

4- **سپروائزری بورڈ کے اختیارات و کارہائے منصبی:-** (1) اے ایم ایل ایکٹ کی دفعہ 6 الف کی ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ اختیارات و کارہائے منصبی کے علاوہ، سپروائزری بورڈ ذمہ داریوں کو پورا کرنے اور AML ایکٹ کے تقاضا جات کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے CDNS کی نسبت حسب ذیل اختیارات و کارہائے منصبی کو بھی استعمال اور انجام دے گا، یعنی:

(الف) ایسی پالیسیاں اور ضوابط وضع کرنا جو بورڈ کے سپروائزری کردار کو موثر اور مستعد انداز میں اطلاق کو یقینی بنائے، اس میں CDNS کی جانب سے متعلقہ خلاف ورزیوں کے ازالے کے لیے پابندیوں کے نظام کا مؤثر اطلاق شامل ہے؛

(ب) AML اور CFT سپروائزری نظام کے کسی بھی پہلو سے متعلق ضروری اسٹڈیز کرنا اور جائزے عمل میں لانا، اس میں رسک کے کسی بھی قومی جائزے کے عمل میں شمولیت کے ذریعے باقاعدہ اور ایڈہاک رسک جائزہ، اور مذکورہ خطرات کے ازالے اور ان کو کم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کرنا شامل ہے؛

(ج) AML ایکٹ کی دفعہ 6B اور اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی احکام، قواعد اور ضوابط کی مطابقت میں اپنے غیر ملکی ہم منصبوں کے ساتھ تعاون کرنا؛

(د) سٹیٹ بینک آف پاکستان سے یا سٹیٹ بینک آف پاکستان کے منظور کردہ آڈیٹرز کے پینل سے کسی ایکسٹرنل آڈیٹر کی خدمات حاصل کرنا تاکہ AML ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ کسی بھی احکام، قواعد اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے؛ اور

(ہ) اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کرتے ہوئے، موزوں تجربے و تعلیم کے حامل ماہرین اور عملے کی مقررہ طریقہ کار کے مطابق تقرری کرنا یا ان کی خدمات حاصل کرنے کے لیے درخواست کرنا، اس میں AML ایکٹ کے تحت تفویض کارہائے منصبی کو انجام دینے کے لیے تکنیکی اور دیگر وسائل کے حصول کے لیے درخواست کرنا شامل ہے۔

5- **منسوخی و استثناء:** (1) قومی بچت اسکیمیں (AML اور CFT) قواعد، 2019ء کو بذریعہ ہذا منسوخ کر دیا گیا ہے۔

(2) منسوخ شدہ قواعد کے تحت اب تک کیا گیا کوئی بھی امر یا کی گئی کارروائی جو مذکورہ قواعد کے احکامات سے متصادم نہ ہو، وہ قبل ازیں کیا گیا کوئی بھی امر یا پیشتر کی گئی کسی بھی کارروائی سے متناقض ہوئے بغیر، ان قواعد کے تحت کیا گیا امر یا کی گئی کارروائی متصور ہوگی۔

F.No.16(1) GS-I/2019-VOL-VOII-1132

زیر دستخطی/-

(فہد احمد)

سیکشن افسر (CDNS)